ریڈیو "صوت الاسلام" مکہ کا انٹرویو

[یہ ایک انٹرویو ہے جو مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے صوت الاسلام (ریڈیو مکہ) کے نمایندہ کو بتاریخ ۷ ذی الحجہ ۸۲ھ مکہ معظمہ کے شبرا ہوٹل میں دیا تھا۔ خ ح]

نمائندہ صوت الاسلام کے سوالات:

(۱) مجھے معلوم ہے کہ آپ رابطہ عالم اسلامی کے اجتماع میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے ہیں ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے جناب کی رابطہ کے متعلق رائے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

(۲) اس سال کے حج میں جناب نے کیا محسوس فرمایا، کوئی غیر معمولی بات ہو تو ارشاد فرمائیں۔

(۳) مسلمانوں کے عام طور سے دینی انحطاط کا سبب آپ کی نظر میں کیا ہے اور اس کا کیا علاج ہے؟

مولانا محترم کے جوابات:

(۱) میں آپ کے خیر مقدم کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہے کہ اس نے اس سال پھر مجھے ان بلاد مقدسہ کی زیارت اور حج کا شرف عطا فرمایا اللہ سے دعا ہے کہ وہ بار بار یہاں آنے اور ہر سال حج و عمرہ ادا کرنے کی سعادت بخشے۔

رابطہ عالم اسلامی کی بنا ابھی پچھلے سال ہی ڈالی گئی تھی۔ گزشتہ ایک سال میں کچھ ابتدائی کام ہوا ہے جس کی رپورٹ رابطہ کے جنرل سیکرٹری جناب سرور الصبان صاحب نے شائع کر دی ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ اب جلدی ہی بڑے پیمانے پر کام شروع ہو جائے گا۔ فی الواقع عالم اسلامی کے درمیان ربط و تعلق پیدا کرنے کے لیے مکہ معظمہ سے زیادہ موزوں مقام کوئی نہیں ہے کیونکہ اس شہر کو اللہ تعالیٰ نے خود دنیائے اسلام کا مرکز بنا رکھا ہے اور اسی طرح موتمر عالم اسلامی منعقد کرنے کے لیے بھی حج کے موسم سے زیادہ موزوں موقع اور کوئی نہیں ہے، اس لیے کہ پہلے ہی دنیا بھر کے مسلمان اس موقع پر پہنچ کر یہاں

آتے ہیں اور ان میں اہل علم اور اصحاب فکر اور اکابر امت کی ایک بڑی تعداد موجود ہوتی ہے۔ رابطہ عالم اسلامی کے پیش نظر انہی مواقع سے فائدہ اٹھانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا تو انشاءاللہ یہ ادارہ بڑی مفید خدمت انجام دے گا۔

(۲) اس سال دنیا بھر کے حاجیوں کو اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ ٹرکی اور الجزائر سے حجاج کی بہت بڑی تعداد حج کے لیے آئی ہے۔ ترکی سے آنے والے حاجیوں کی تعداد ۲۵ ہزار کے قریب ہے جن میں بکثرت اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ ہیں اور ان کے دینی جذبے اور شغف کو دیکھ کر لوگ بہت متاثر ہوئے ہیں۔ الجزائر کے مسلمان اس سال پہلی مرتبہ آزادی کی فضا میں حج کے لیے آئے ہیں اور حکومت الجزائر کے جھنڈے کے ساتھ ان کی ہسپتال کی گاڑیاں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔ فرانس کی حکومت کے زمانے میں بہت ہی کم الجزائریوں کو حج نصیب ہوتا تھا۔ مگر اس سال خدا کے فضل سے ۶ ہزار الجزائری حج کے لیے آئے ہیں اور امید ہے کہ آئندہ وہ اس سے بھی زیادہ تعداد میں آیا کریں گے۔

سعودی حکومت کی طرف سے حجاج کی سہولت کے انتظامات روز بروز ترقی پر ہیں۔ سات سال پہلے میں نے جب اوّل مرتبہ حج کیا تھا اس وقت کی حالت اور اب کی حالت کا مقابلہ کر کے دیکھتا ہوں تو بڑا فرق نظر آتا ہے۔ اب مکہ معظمہ اور منیٰ اور عرفات میں پانی کی وہ مشکلات ختم ہو چکی ہیں جو پہلے تھیں۔ منیٰ اور عرفات کے لیے بہت سے نئے راستے بن چکے ہیں جن کی وجہ سے حجاج کی آمد و رفت میں بڑی سہولت ہو گئی ہے۔ مکے اور جدے کے درمیان آمد اور رفت کی دو الگ الگ سڑکیں بن جانے کی وجہ سے بھی بہت سی مشکلات رفع ہو گئی ہیں۔ سب سے بڑھ کر حرم پاک کی توسیع ہے جس نے حاجیوں کو بڑا آرام پہنچایا ہے اور امید ہے کہ دو سال بعد تعمیر حرم کی جب تکمیل ہو جائے گی تو انشاءاللہ تمام حاجی بہت سکون کے ساتھ نماز ادا کر سکیں گے۔ مزید جو امور ایسے ہیں جو حاجیوں کے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں ان کے بارے میں مجھے یہ معلوم کر کے بہت اطمینان ہوا ہے کہ سعودی حکومت ان سب کو رفع کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

(۳) مسلمانوں کے دینی انحطاط کا سب سے بڑا سبب میرے نزدیک، وہ عام جہالت ہے جو

مشرق سے لے کر مغرب تک اور شمال سے جنوب تک تمام دنیائے اسلام میں پھیلی ہوئی ہے۔ ایک بہت ہی قلیل تعداد کو چھوڑ کر ہمارے عوام اور خواص سب ہی اسلام کی تعلیمات سے ناواقف ہیں اور اپنے دین کے متعلق وہ ابتدائی معلومات بھی نہیں رکھتے جو مسلمانوں کی سی زندگی بسر کرنے کے لیے بالکل ناگزیر ہیں۔ اس فقدانِ علم کے ساتھ دوسری ایک مصیبت بھی شامل ہو گئی ہے اور وہ اسلامی تربیت کی کمی ہے۔ جب تک ہمارا معاشرہ بحیثیت مجموعی اسلامی طور طریقوں پر قائم رہا، ایک بچہ اس معاشرہ میں رہ کر خود بخود بہت سی ایسی باتیں اور عادتیں سیکھ لیتا تھا جو کسی دوسرے شخص کو بہت سی کتابیں پڑھنے کے بعد معلوم ہوتی ہیں۔ ایسے معاشرے میں کتابی علم کی کمی کا مداوا بہت کچھ اجتماعی تربیت سے ہو جاتا ہے۔ لیکن اب دنیا میں کہیں بھی مسلمانوں کے اندر اس طرح کا معاشرہ باقی نہیں رہا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی عادتیں اور خصلتیں عام طور پر اسلام کے رنگ سے عاری ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ اس وقت شدید ضرورت ہے کہ مسلمانوں میں بڑے پیمانے پر اسلام کا علم پھیلایا جائے اور جو لوگ بھی ہمارے اندر اہلِ تبحر و صلاح باقی ہیں وہ لوگوں کو اسلامی تربیت دینے کی طرف توجہ کریں۔

عجالہ نافعہ (فارسی)

اصولِ حدیث میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کا رسالہ عجالہ نافعہ جو عرصہ سے نایاب تھا اور کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتا تھا۔ اب بزم توحید و سنت کوہاٹ کے اہتمام سے عمدہ سفید کاغذ پر اعلیٰ کتابت و طباعت کے ساتھ چھپ چکا ہے قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ ایک نسخہ وی۔پی سے طلب نہ کریں بلکہ ایک روپیہ دو آنے کے ڈاک ٹکٹ بھیجیں۔ کم از کم پانچ نسخے یکجا منگانے کی صورت میں محصولڈاک معاف۔ تاجروں کے لیے ۳۳ فیصدی مزید رعایت۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

سجاد بخاری ایڈیٹر ماہنامہ تعلیم القرآن

راجہ بازار - راولپنڈی